کتاب نما

فتنۂ انکارِ حدیث کا منظرو پس منظر، پروفیسر افتخار احمد بلخی۔ ناشر: المطبوعات، ۲۷-آر ڈیسنٹ ٹاؤن، بلاک ۷، گلستانِ جوہر، کراچی۔ صفحات جلد اوّل: ۲۰۸، دوم: ۴۰۲، سوم: ۵۸۶۔ قیمت: جلد اوّل: ۱۲۵ روپے، دوم: ۲۱۰ روپے، سوم: ۲۶۵ روپے

فتنۂ انکار حدیث کا منظر و پس منظر میں فکر انکار حدیث کا اجمالی تعارف اور برصغیر میں اس کے محرکِ اوّل سرسید احمد خان کے مجلّے تہذیب الاخلاق اور غلام احمد پرویز کے طلوع اسلام کی فکر اور مساعی کا ایک تحقیقی، مربوط اور فاضلانہ مربوط محاکمہ پیش کیا گیا ہے۔ مؤلف کے نزدیک خلافت علی منہاج النبوۃ اس فتنے کا اولین محرک ہے اور علماے سُوء نے اس فتنے کو نشوونما دی اور اس کی آبیاری کی۔ ان علما کی یہ 'کاوشیں' اگرچہ شخصی حکمرانی کو جواز اور استحکام بخشنے کے لیے تھیں لیکن اس طرح کتاب اللہ اور سنت رسولؐ اللہ کو پس پشت ڈالا جا رہا تھا۔ اس روش اور طرزِفکر نے جب حدود سے تجاوز کیا تو قرآنِ مجید ہی میں تشکیک کی جسارتیں ہونے لگیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعین کردہ قرآن کے مفاہیم اور معانی کو نظرانداز کر کے خالص عقلی توجیہات کی گئیں جن کا نتیجہ انکارِ حدیث کی صورت میں ظاہر ہوا۔ برصغیر میں سرسید احمد خان اس فکر کی اولین چنگاری تھے تو غلام احمد پرویز کی فکر کو اس کے عروج کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

منکرینِ حدیث کی اس فہرست میں مذکورہ دو اصحاب کے علاوہ ان کے فکری نمایندوں اور اس فکر سے وابستہ اہلِ قلم کی تحقیق کے نام سے تحریف دین کا محاکمہ پیش نظر رہا ہے۔ مؤلف کا انداز رواں اور خطیبانہ ہے لیکن تحقیقی اسلوب بھی نمایاں ہے۔

کتاب کی پہلی جلد انکارِ حدیث کے پس منظر پر مشتمل ہے۔ دوسری جلد میں طلوع اسلام کے ان افکار کا محاکمہ ہے جو سید مودودیؒ اور جماعت اسلامی پر تنقید کرتے ہوئے غلام احمد پرویز اور